



## سوال

(242) نبی اکرم ﷺ کے وسیلے سے دعا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی اکرم ﷺ کے وسیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا کیسا ہے؟ (حاجی نذیر خان، دامان حضرو)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا قرآن، حدیث، لہجہ اور آثار سلف صالحین سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھئے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی کتاب "الوسیلہ" وغیرہ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قحط ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ استسقاء کرتے (یعنی نماز استسقاء پڑھتے) تو فرماتے:

اے اللہ ہم تیری طرف نبی ﷺ (کی دعا) کے ذریعے سے توسل کرتے تھے تو تو ہمیں پانی پلاتا تھا اور ہم نبی ﷺ کے چچا کے ذریعے (یعنی ان کی دعا) سے توسل کرتے ہیں لہذا ہم پر پانی نازل فرما۔ پھر بارش ہوتی تھی۔ (صحیح بخاری 1010)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فوت شدہ کا کوئی وسیلہ نہیں بلکہ زندہ آدمی کی نماز اور دعا کا وسیلہ ثابت ہے۔ اس حدیث میں توسل سے مراد زندہ آدمی کی دعا ہے،

فقہ حنفی کی مشہور کتاب الہدایہ میں لکھا ہوا ہے کہ

"وَبَيِّنُهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي دُعَائِهِ سَخِيَ فُلَانٌ أَوْ سَخِيَ تَبْنِيَاؤُكَ وَرُسُلِكَ؛ لِأَنَّ لَاحِقَ الْمَخْلُوقِ عَلَى الْخَالِقِ" اور دعا میں سَخِيَ فُلَانٌ يَأْتِيهِمْ رُسُلُ كُنَا مَكْرُوهُ هَبْ كَيْونَكَمْ خَالِقٍ عَلَى مَخْلُوقٍ كَالْوَالِدِ عَلَى ابْنِهِ" (ہدایہ اخیرین ص 475 کتاب الکراہیۃ)

بغیر کسی وسیلے کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے کہ کیونکہ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے اور علیم و قدیر ہے۔ تمام انبیاء و شہداء اور صالحین بغیر کسی وسیلے کے ڈارے کٹ صرف ایک اللہ رب العالمین سے ہی دعائیں مانگتے تھے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى علمية

جلد 1 - كتاب الصلاة - صفحہ 470

محدث فتویٰ